سوال

(242)چمڑے کے کوٹ پہننے کے بارے میں وضاحت

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

چمڑے کے اوور کوٹ پہننے کے معاملہ میں ایک بحث کے دوران آخری اوقات میں ہمیں تیز کلامی سے سابقہ پڑگیا۔ بعض بھائیوں کا یہ خیال تھا کہ کوٹ خنزیر کے چمڑے سے بنائے جاتے ہیں۔۔۔اورجب یہ صورت ہوتوان کے پہننے کے متلق آپ کی کیا رائے ہے؟کیا یہ دینی نقطہ نظر سے جائز ہے۔یہ خیال رہے کہ بعض دینی کتابوں مثلاًقرضاوی کی کتاب حلال وحرام اوردین علی مذاہب اربعہ میں اس مسئلہ پر کئی اقوال بتلائے گئے ہیں۔جن سے اس مشکل کی طرف اشارہ ہی ملتا ہے۔کوئی بات انہوں نے وضاحت سے پیش نہیں کی۔(المرکزالثقافی الاسلامی۔ارہوس)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نبی ﷺ سے ثابت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا:''جب کھال کورنگ لیا جائے تووہ پاک ہوجاتی ہے۔''نیز فرمایا:

''مردارکی کھال رنگ دینے سے پاک ہوجاتی ہے۔''

اورعلماء کااختلاف اس بات میں ہے کہ آیا یہ حدیث تمام جانداروں کی کھالوں کوعام ہے یاصرف ذبیحہ مردارکی کھالوں سے مختص ہے۔اس میں توشک نہیں کہ ذبیحہ مردارکی کھال رنگنے سے پاک ہوجاتی ہے۔جیسے اونٹ،گائے اوربکری کی کھال پاک ہوجاتی ہے اوراہل علم کے صحیح ترقول کے مطابق ہرچیزمیں استعمال ہوسکتی ہے۔۔۔مگرخنزیرکتےاوراس جیسے دوسرے جانورجنہیں ذبح کرناحلال نہیں،ان کی کھال دباغت سے پاک ہونے میں اہل علم کااختلاف ہے۔اورمحتاط روش یہی ہے کہ نبی ﷺ کے اس ارشادپرعمل کرتے ہوئے انہیں استعمال نہ کیا جائے۔

((مَنِ اتَّقَى الشُّبُهاتِ فَقَدِ اسْتَبرَأَ لِدِينِهِ وعِرْضِهِ))

''جوشخص شبہات سے بچارہا،اس نے اپنے دین اوراپنی عزت کومحفوظ کرلیا۔''

نیزآپ ﷺ نے فرمایا:

((دَعْ مَا يُرِيبُكَ إِلَى مَا لَا يُرِيبُكَ))

''اس چیز کو چھوڑ دو جس میں شک ہو اور وہ اختیار کرو جس میں شک نہ ہو۔''

ھذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج1

محدث فتویٰ